☆ **''حدود، حدود آرڈی ننس اور خواتین''**: ڈاکٹر محمد فاروق خان صاحب نے حدود آرڈی ننس پر ہونے والے اعتراضات اور اس میں ترامیم کی مجوزہ تجاویز پر اپنا نقطہ نظر پیش کیا ہے جس سے اتفاق ضروری نہیں لیکن اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ مقالہ اردو اور انگلش دو زبانوں میں الگ الگ شائع کیا گیا ہے۔

☆ **''قانون ولایت اور مسلم خواتین''**: ملائشیا کی مسلم خواتین کی تنظیم ''سسٹرز ان اسلام'' کی طرف سے شائع کردہ اس تحریر میں خواتین کے حق ولایت وحضانت کے حوالے سے شرعی نقطہ نظر کی وضاحت کی گئی ہے اور اس کے ساتھ ملائشیا میں مروجہ قانون حضانت وولایت کا بھی تعارف کرایا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ محترمہ لبنیٰ نازلی کے قلم سے ہے۔

☆ **''عورت، سماج اور اسلام''**: یہ بھی ''سسٹرز ان اسلام'' کی طرف سے شائع کردہ مختلف تحریروں کا مجموعہ ہے جس میں مرد اور عورت کی مساوات، خاندانی منصوبہ بندی اور تعدد ازدواج جیسے مسائل پر اظہار خیال کیا گیا ہے اور ڈاکٹر محمد فاروق خان اور محترمہ لبنیٰ نازلی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

☆ **''خاندان، معاشرہ اور مسلمان خواتین''**: یہ مذکورہ عنوان پر معروف عرب سکالر ڈاکٹر فتحی عثمان صاحب کے ایک مقالہ کا ترجمہ ہے جو ڈاکٹر محمد فاروق خان کے قلم سے ہے۔

''مولانا عبید اللہ سندھی اور تنظیم فکر ولی اللہی''

جنوبی ایشیا کے نامور مسلم مفکر، انقلابی راہ نما اور دینی رہبر حضرت مولانا عبید اللہ سندھی قدس اللہ سرہ العزیز کے بارے میں بعض حلقوں کی طرف سے، جن میں تنظیم فکر ولی اللہی کے کچھ حضرات بھی پیش پیش ہیں، یہ تاثر پھیلایا جا رہا ہے کہ مولانا سندھیؒ کا دینی فکر اور سیاسی واقتصادی موقف جمہور علما سے مختلف اور اشتراکیت کے قریب تھا۔ مولانا عبد الحق خان بشیر نے اس مسئلہ کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ اس بات کو واضح کیا ہے کہ مولانا سندھی کی شخصیت وکردار کی جو تصویر اس انداز سے پیش کی جا رہی ہے، وہ درست نہیں ہے کیونکہ مولانا سندھیؒ بنیادی طور پر شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیو بندیؒ کے مشن اور تحریک کے نمائندہ تھے اور ان کا فکر وموقف وہی ہے جو حضرت شیخ الہند اور ان کی جماعت کا ہے۔

۳۱۲ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب حق چار یار اکیڈمی، مدرسہ حیات النبی، محلّہ حیات النبی، گجرات نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۱۵۰ روپے ہے۔